Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com
arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659

MADARSA ARIF UL ULOOM

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراتشی پاکستان
ایس ٹی-۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سؤال: میں نے اپنی سابقہ بیوی کو طلاق دے دی ہے، لیکن وہ اس طلاق کو مانتی نہیں ہے، میں نے 3 بار کو اس کو ان الفاظ سے طلاق دی کہ "میں تمہیں طلاق دیتا ہوں"۔ مجھے طلاق کا سرٹیفکیٹ لینا ہے اس کے لئے شرعی فتوی درکار ہے۔

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

صورت مسؤلہ میں اگر سائل نے واقعی اپنی بیوی کو تین مرتبہ ان الفاظ سے طلاق دی ہے کہ "میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" تو سائل کی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہو چکی ہیں، بیوی کے نہ ماننے کا شرعاً کوئی اعتبار نہیں، مذکورہ عورت اپنے شوہر پر حرمت مغلظہ کے ساتھ حرام ہو چکی ہے، ساتھ رہنا جائز نہیں ہے، نیز حلالہ شرعیہ کے بغیر رجوع بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ اور مطلقہ عدت گذارنے کے بعد دوسری جگہ نکاح کرنے میں آزاد ہو گی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:

وإن كان الطلاق ثلاثا في الحرة وثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا ويدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها كذا في الهداية ولا فرق في ذلك بين كون المطلقة مدخولا بها أو غير مدخول بها كذا في فتح القدير ويشترط أن يكون الإيلاج موجبا للغسل وهو التقاء الختانين هكذا في العيني شرح الكنز.

(کتاب الطلاق الباب السادس 1 / 473 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

13 شعبان المعظم 1447ھ / 2 فروری 2026ء

فتویٰ نمبر: 516

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی